

قومی نصاب
برائے
اسلامیات (اعلیٰ)
نویں تا بارھویں جماعت

۲۰۰۹



وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات
حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر

نمبر شمار عنوانات

۱	عمومی مقاصد	۱
۲	خصوصی مقاصد	۲
۵	قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے نویں جماعت	۳
۱۰	قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے دسویں جماعت	۴
۱۵	قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں جماعت	۵
۱۸	قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے بارھویں جماعت	۶
۲۲	ضمیمه نمبر۱: منتخب احادیث کا ترجمہ و تشریح (برائے نویں و دسویں جماعت)	۷
۲۹	ضمیمه نمبر۲: منتخب احادیث کا ترجمہ و تشریح (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۸
۳۰	راہنمائے اساتذہ	۹
۳۲	ہدایات برائے مصنفین و مولفین کتب	۱۰
۳۳	جاائزہ اور امتحان (برائے نویں و دسویں جماعت)	۱۱
۳۵	جاائزہ اور امتحان (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۱۲
۳۷	کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ)	۱۳
۳۹	نظر ثانی کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ)	۱۴

عمومی مقاصد

نصاب اسلامیات (اعلیٰ) کی تدریس کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:-

- ۱۔ وہ قرآن مجید کا اس طرح مطالعہ کر سکیں کہ قرآن مجید کا فہم اُن پر آسان ہو جائے اور وہ اس قدر علمی استعداد پا سکیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر (کسی حد تک) کر سکیں۔ مضامین قرآن مجید کے تمام پہلوؤں پر ان کی نظر ثبت اور تعمیری ہو۔
- ۲۔ وہ حدیث و سنت کی اہمیت اور ضرورت کو جان سکیں اور جمع و تدوین کے تمام مراحل سے آگاہ ہو سکیں۔
- ۳۔ وہ چند مشہور کتب حدیث اور منتخب اصطلاحاتِ حدیث سے متعارف ہو سکیں۔
- ۴۔ وہ اسلامی علوم کے مختلف شعبوں سے آگاہ ہو سکیں اور ان سے استفادہ کی کوشش کر سکیں۔
- ۵۔ وہ مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات کا ادراک کر سکیں۔
- ۶۔ وہ اسلامی تہذیب و تمدن کی ابتداء، ارتقا اور عصرِ حاضر میں اس کی اہمیت جان سکیں اور اس میں اپنا کردار ادا کرنے کی تحریک پا سکیں۔
- ۷۔ وہ اسلامی تہذیب و تمدن میں پیش رفت کا تاریخی تناظر میں جائزہ لے سکیں تاکہ ثابت نتائج اخذ کر سکیں۔
- ۸۔ وہ اسلام کے تصورِ امت سے آگاہ ہو کر عصرِ حاضر کے اُن مسائل کو حل کر سکیں جو امت مسلمہ کو درپیش ہیں۔
- ۹۔ وہ مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک میں اقامت و سکونت کے حدود اور آداب جان سکیں۔
- ۱۰۔ وہ عربی زبان میں اس قدر مہارت حاصل کر لیں کہ اسلامی تعلیمات عربی متن میں پڑھ اور سمجھ سکیں۔

- ۱۵۔ وہ علم فلسفہ، علم کلام اور دیگر سائنسی علوم سے اس طرح باخبر ہو جائیں کہ ان علوم میں مزید پیش رفت اور جدت کا حوصلہ پاسکیں۔
- ۱۶۔ اسلام میں علم اور حصول علم کی حیثیت سے واقف ہو سکیں نیز مسلمانوں کے شاندار علمی ماضی اور مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات سے آگئی حاصل کرتے ہوئے خود بھی ان میدانوں میں آگے بڑھنے کا جذبہ اپنے اندر بیدار کر سکیں۔
- ۱۷۔ اسلام کے نظام سیاست سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر سکیں اور دیگر سیاسی نظاموں کے مقابلے میں اسلامی نظام حکومت کی فوقیت سے آگاہ ہو سکیں۔ نیز یہ کہ طلبہ اس ضمن میں جدید رویوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- ۱۸۔ طلبہ عالم اسلام کے بارے میں گہری معلومات اور بصیرت حاصل کر سکیں، قوموں کے عروج و زوال کے اسباب ان کی نظر میں ہوں اور انھیں سامنے رکھ کر طلبہ امت مسلمہ کی بالعموم اور پاکستان کی بالخصوص تشکیل نو کے قابل ہو سکیں۔ نیز اس حاصل شدہ بصیرت کے ذریعے وہ مسلمانوں کی مشکلات کا حل سوچ سکیں۔
- ۱۹۔ وہ تاریخی تناظر میں اسلامی تہذیب و تمدن کے ارتقاء کو جان سکیں تاکہ عصر حاضر میں امت مسلمہ کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے حل کی تحریک پاسکیں۔
- ۲۰۔ وہ عصر حاضر میں دہشت گردی کے حوالے سے مسلمانوں پر لگائے جانے والے اذامات کو اپنے کردار اور رویوں سے رد کرنے کی ترغیب پاسکیں۔
- ۲۱۔ عربی زبان کی مہارات اربعہ کے ساتھ ساتھ مختلف علوم سے واقف ہو سکیں اور عربی ادب کا مطالعہ، قرآن مجید، حدیث و آثار کے ادب عالی کے ذریعے کر سکیں۔ نیز وہ یہ جان سکیں کہ مختلف علوم میں اظہار و بیان کی مختلف شکلیں کیا ہوتی ہیں۔

خصوصی مقاصد

اسلامیات (اعلیٰ) کا نصاب اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:-

۱۔ وہ وحی کا مفہوم جان سکیں اور الہامی کتب سے آشنا ہو سکیں۔

۲۔ قرآن مجید کی کتابت، رسم الخط کو جان سکیں اور قرآن مجید میں موجود رموز اوقاف سے واقفیت کے ذریعے قرآن مجید کو درست طریقے سے پڑھ سکیں، نیز وہ آداب تلاوت اور اس سے متعلقہ امور کی پابندی کر سکیں۔

۳۔ قرآن مجید کو اس کی فصاحت و بلاغت کے ادراک اور اس کے مضامین کی ہمہ گیریت و تنوع کے فہم کے ساتھ اس طرح مطالعہ کر سکیں کہ انھیں معلوم ہو جائے کہ قرآن مجید دائمی ضابطہ حیات ہے۔

۴۔ وہ قرآن مجید میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ، عبادت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقام و منصب کے حوالے سے آیات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کی استعداد پا سکیں اور مجوزہ آیاتِ قرآنیہ کا ترجمہ اور تشریح کر سکیں۔

۵۔ قرآن مجید کے دیگر زبانوں اور خاص طور پر اردو زبان میں ترجم کی اہمیت سے واقف ہو جائیں، چند اہم ترجم کی خصوصیات کو جان جائیں اور تفسیر قرآن کے اصول و ضوابط سے انھیں آگاہی حاصل ہو۔ نیز یہ کہ وہ عالم اسلام کی چند نمایاں تفاسیر کے اسالیب سے متعارف ہو جائیں۔

۶۔ قرآن مجید کے اساسی مباحث جو عقائد، غور و فکر اور سماج و تمدن سے متعلق ہیں، کے بارے میں قرآن مجید کی منتخب آیات کا مطالعہ کر سکیں اور اپنی زندگی کو انفرادی اور اجتماعی سطح پر ان تعلیمات کے مطابق بنائیں۔

۷۔ وہ حدیث کی حفاظت و صیانت کے اہتمام سے آگاہ ہو سکیں اور علوم حدیث کی ضروری اصطلاحات، مشہور کتب حدیث کی اہمیت و افادیت اور اصولِ حدیث کے اساسی قوانین سے باخبر ہو سکیں تاکہ مجوزہ احادیث کا باعتماد ترجمہ اور ضروری تشریح کر سکیں۔

۸۔ وہ حدیث و سنت کے فرق کو جان سکیں تاکہ استنباط مسائل میں کسی لجھن کا شکار نہ ہو۔

۹۔ وہ عبادات کا وسیع تر مفہوم سمجھتے ہوں اور اس کی مختلف صورتوں مثلًا نماز، روزہ، انفاق و زکوٰۃ وغیرہ کی عبادتی نیز معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہوں اور انھیں اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

۱۰۔ قرآن مجید کی منتخب آیات کی روشنی میں وہ سیرتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف درخشاں پہلوؤں کا مطالعہ کر سکیں اور اولین مسلم معاشرے کے رہنمای اصولوں کی روشنی میں اپنے معاشرے کے سُدھار کی تدبیر کر سکیں۔

۱۱۔ قرآن مجید کی منتخب آیات و سورتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے قرآن مجید کے لیے اپنے ذوق مطالعہ کو وسعت دیتے ہوئے آیاتِ قرآنی پر غور و فکر کی عادت کو پختہ کر سکیں۔

۱۲۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت اور نقدِ روایت نیز تدوینِ حدیث کی ابتدائی تاریخ سے واقف ہو سکیں۔ محدثین کے اصولوں کو جان سکیں اور حدیث نبوی کی تشریعی حیثیت سے آگاہ ہو سکیں۔

۱۳۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متن کا مطالعہ کر سکیں اور ان کی جامعیت اور بلاغت سے واقف ہو سکیں۔

۱۴۔ وہ اصول فقہ، فقہ اور علم منطق کے حوالے سے مسلمانوں کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارہویں جماعت

باب اول: قرآن مجید

(ا) کتابت قرآن:

- رسم الخط، رموز و اوقاف

- آداب تلاوت: سجدہ تلاوت، قراءت و سماعت۔

(ب) ترجمہ و تفسیر قرآن

- ترجمہ قرآن: ضرورت، اہمیت اور ابتداء

- بر صغیر پاک و ہند میں ترجمہ قرآن کے چند مظاہر، مشہور تراجم کا اجمالی تعارف مثلًا: شاہ ولی اللہ، شاہ عبدالقدار، مولانا فتح محمد جاندھری، علامہ علی نقی النقوی، مولانا احمد رضا خاں کے تراجم۔

(ج) قرآن مجید کے اساسی مباحث

- توحید، رسالت اور آخرت کے حوالے سے منتخب آیات کا مطالعہ

منتخب آیات: (توحید: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۶۳، ۱۶۴۔ سورۃ الحجر آیت نمبر ۹۹۔ سورۃ الزمر آیت نمبر ۱۶۲۔ سورۃ الزخرف آیت نمبر ۸۲)

منتخب آیات: (رسالت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۲۹، ۲۸۵۔ سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۵۔ سورۃ الحشر آیت نمبر ۷۔ سورۃ الجم ع آیت نمبر ۲)

منتخب آیات: (آخرت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۲۸۸، ۲۸۷۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۹، ۱۸۔ سورۃ المؤمنون آیت ۳۳)

- انفس و آفاق کے مطالعہ کی دعوت اور تفکر و تدبیر کا خصوصی پیغام۔

منتخب آیات: (انفس و آفاق: سورۃ الاعراف آیت نمبر ۷۵۔ سورۃ الروم آیت نمبر ۸۔ سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۵۳)

منتخب آیات : (تفکر و تدبیر: سورۃ النساء آیت نمبر ۸۲۔ سورۃ محمد آیت نمبر ۲۹) معاشرتی مسائل، قرآن مجید کی روشنی میں۔

منتخب آیات : (معاشرتی مسائل: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۷۸، ۲۰۵۔ سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۱۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۳۔ سورۃ الحجرات آیت نمبر ۱۱، ۱۲)

(د) عبادات

- عبادات کا مفہوم اور تقاضے
- عبدیت کے اساسی مظاہر، ارکانِ اسلام کا خصوصی مطالعہ (سماجی حوالوں سے)
- عبادت کی ہمہ گیریت اور تنوع۔

(ه) سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ
انسان کامل، معاشی مصلح، معاشرتی مدرس، سپہ سالار، قاضی و منصف، منتظم و حکمران۔

(و) منتخب آیات قرآن۔ ترجمہ و تفسیر

سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۲۵۵ تا ۲۶۶)

باب دوم: حدیث

- روایت۔ درایت۔ نقد حدیث کے اصول اور مختلف جہتیں۔
- تدوین حدیث۔ اولین مجموعے۔
- منتخب احادیث کا خصوصی مطالعہ: (ترجمہ و تشریح) ایک تا پچھیس احادیث (ضمیمه نمبر ۲)

باب سوم: علمی پیش رفت میں مسلمانوں کی خدمات

اسلام سے قبل دنیا کی علمی حالت، عمومی مطالعہ، (ایشیا، یورپ اور افریقہ میں علمی حوالوں سے انسانی کاوشیں)

- قبل از اسلام عرب معاشرے میں علم کی حیثیت۔

- اسلام کا ترویج علم میں رویہ۔

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اشاعت علم۔

- خلافت راشدہ سے عصر عباسی تک مسلمانوں کی علمی خدمات کا ایک اجمالی جائزہ۔

باب چہارم: اسلام کا نظام حکومت و ریاست

- عہد ریاست اور خلفائے راشدین میں نظم ریاست کے اساسی رُویے۔

- نظم سیاسی میں اسلام کی تعلیمات، حدود، شرائط، امتیازات اور علمی راہنمائی۔

باب پنجم: عصر حاضر اور اسلامی ریاستیں

- موجودہ مسلمان ریاست، تشکیلی محرکات، کوائف، مسائل اور اسلامی تعلیمات۔

- مسلمان امت کا سیاسی زوال، اسباب اور مستقبل کی صورت گری۔

نوٹ: ان موضوعات کو نہایت اختصار سے پیش کیا جائے اور مقصود یہ ہو کہ طلبہ کو عصر حاضر میں عالم اسلام سے متعلق ضروری معلومات سے واقفیت ہو جائے۔

باب ششم: عربی زبان و ادب

- مہارات اربعہ (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا)

- زبان کے علوم (صرف نحو، بیان، معانی، بدیع)

عربی ادب کا مطالعہ۔

عربی شعر کا اجمالي تعارف۔

چند منتخب اشعار..... (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اشعار سے انتخاب)

منتخب احادیث کا ترجمہ و شرح

(برائے گیارہوں و بارہوں جماعت)

- ۱- عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض، ويشهده اذمات، ويجبه اذا دعا، ويسلم عليه اذا لقيه، ويسمته اذا عطس، وينصح له اذا غاب او شهد (سنن النسائي)
- ۲- عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير (صحيح البخاري)
- ۳- عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يا بني اذا دخلت على اهلك فسلم يكون برکة عليك وعلى اهل بيتك (سنن الترمذی)
- ۴- عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال اتنا ابو موسی قال: ان عمر ارسل الي ان اتیه، فاتیت بابه، فسلمت ثلثا فلم يرد علیّ، فرجعت فقال: ما منعك ان تاتینا؟ فقلت: انیأتیت فسلمت على بابك ثلثا فلم ترد علیّ فرجعت وقد قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا أستاذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع، فقال عمر: أقم علیه البينة، قال: أبو سعید: فقمت معه فذهبت إلى عمر فشهدت (متفق علیه)
- ۵- عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال: قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الحسن بن

على وعنه الأقرع بن حابس فقال الأقرع ان لي عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا
فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم ثم قال: من لا يرحم لا يرحم (متفق عليه)

٦ - عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وآلها وسلم قال: لا يقيم الرجل
الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسّحوا وتوسّعوا
(متفق عليه)

٧ - عن أبي ثعلبة الخشنى رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال: ان أحبكم
الي وأقربكم مني يوم القيمة أحسنكم اخلاقا وان أبغضكم الي وأبعدكم مني مساويا لكم
اخلاقا الثثارون المتشدقون المتفيهقون
(السنن الكبرى للبيهقي)

٨ - عن أبي ذر رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم: لا يرمي رجل
رجل بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك
(صحيح البخارى)

٩ - عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم: تجدون
شر الناس يوم القيمة ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه (متفق عليه)

١٠ - عن المقداد بن الأسود رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم اذا رأيتم
المداحين فاحثوا في وجوههم التراب
(صحيح مسلم)

١١ - عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم عليكم
بالصدق فان الصدق يهدى إلى البر، وان البر يهدى إلى الجنة، وما يزال الرجل
يصدق ويتحرى الصدق حتى يُكتَبَ عند الله صديقاً، وإياكم والكذب فان الكذب

يُهْدِي إِلَى الْفَجُورِ، وَإِنَّ الْفَجُورَ يُهْدِي إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتْحَرِّي
الْكَذَبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا
(متفق عليه)

١٢ - عن ابن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم ليس المؤمن
بالطعن ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذى
(سنن الترمذى)

١٣ - عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم: رغم أنفه رغم
أنفه قيل: من يا رسول الله؟ قال: من أدرك والديه عند الكبر أحدهما أو كليهما ثم لم
يدخل الجنة
(صحيح مسلم)

١٤ - عن أبي امامة رضي الله عنه ان رجلا قال يارسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم ما حق
الوالدين على ولدهما؟ قال هما جنتك ونارك
(سنن ابن ماجه)

١٥ - عن ابن عمر رضي الله عنهمَا أنَّ رسولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ
أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ إِلَيْهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ
عَنْ مُسْلِمٍ كَرْبَلَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كَرْبَلَةً مِنْ كَرْبَاتِ يَوْمِ الْقِيمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ
يَوْمَ الْقِيمَةِ
(متفق عليه)

١٦ - عن عائشه وابن عمر رضي الله عنهمَا عن النبي صلى الله عليه وآلها وسلم قال: ما زال
جبرئيل يوصيني بالجار حتى ظننت أنه سيورثه
(متفق عليه)

١٧ - عن عبد الله ابن عمر رضي الله عنهمَا قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم: إِيَّاكُمْ وَالظُّنُونُ
فَإِنَّ الظُّنُونَ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسِّسُوا وَلَا تَنَاجِسُوا وَلَا تَحَاسِدُوا وَلَا

تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا

(متفق عليه)

١٨ - عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم: إن الله لا ينظر إلى صوركم وأموالكم ولكن ينظر إلى قلوبكم واعمالكم
(صحيح مسلم)

١٩ - عن أنس رضي الله عنه قال: لم يكن رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم فاحشاً ولا لعاناً ولا سبباً، كان يقول عند المعتبرة: ماله! ترب جبيه
(صحيح البخاري)

٢٠ - عن المعمور رضي الله عنه لقيت أباذر بالربذة وعليه حلة وكان على غلامه حلة فسألته عن ذالك فقال إني سأببت رجلاً فغيرته بأمه فقال لي النبي صلى الله عليه وآلها وسلم : يا أباذر! اغيرة بأمه؟ أنك أمرؤ فيك جاهلية: أخوانكم خولكم جعلهم الله تحت أيديكم، فمن كان أخوه تحت يده فليطعمه مما يأكل، ويلبسه مما يلبس، ولا تكنفوهما ماتغلبهم فان كلفتموهما فأعينوهما
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٢١ - عن عائشه رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم من أحدث في أمرنا هذا ما ليس فيه فهو رد
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٢٢ - عن أبي شريح العదوي (رضي الله عنه) قال: سمعت أذناني وابصرت عيني حين تكلم النبي صلى الله عليه وآلها وسلم فقال: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم جاره، ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه جائزته قال: وما جائزته يا رسول الله؟ قال يوم وليلة، والضيافة ثلاثة أيام فما كان وراء ذلك فهو صدقة عليه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيراً أولي صمت
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٢٣ - عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآلها وسلم قال: انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه الأيمان بي وتصديق برسلي ان ارجعه بما نال من اجر أو غنيمة او ادخله الجنة ولو لا ان أشق على أمتي ما قاعدت خلف سرية ولو ددت انى أقتل في سبيل الله ثم أحيا ثم أقتل
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٢٤ - عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال: أتدرون ما المفلس؟ قالوا: يارسول الله المفلس فينا من لا يملك درهم له، قال المفلس من أمتي يأتي يوم القيمة بصيام وصلوة وزكوة ويأتي قد قذف هذا وشتم عرض هذا وضرب هذا وأكل مال هذا فيقعده فيعطي هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنيت حسناته قبل أن يقضى الذي عليه من الخطايا لهم فطرحه عليه ثم طرح في النار
(صحيح مسلم)

٢٥ - عن عبد الله بن عامر رضي الله عنه أذنه قال: دعوني أسي يوماً ورسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قاعداً في بيتنا فقالت لها أعطيك، فقال لها رسول الله عليه السلام: وما أردت أن تعطيه؟ قالت أعطيه تمراً قال لها رسول الله عليه السلام أما إنك لولم تعطه شيئاً كتبت عليك كذبة
(سنن أبي داود)

٢٦ - عن بهزبن حكيم عن أبيه عن جده رضي الله عنهم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم وهو يقول: ويل للذي يحدث القوم كاذباً ليضحكهم ويل له ويل له ويل له
(سنن الترمذى)

- ٢٧ - عن مكحول رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال: العلم بالتعلم والخير عادة وإذا أراد الله به خيرا فقهه في الدين
 (صحيح البخاري)
- ٢٨ - عن عبد الله رضي الله عنه قال سألت النبي صلى الله عليه وآلها وسلم أي العمل أحب إلى الله عز وجل؟ قال: الصلة على وقتها، قال: ثم أي؟ قال: ثم بروالدين، قال: ثم أي؟ قال: الجهاد في سبيل الله
 (صحيح البخاري)
- ٢٩ - عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال: من اغتيب عنده أخوه المسلم وهو يستطيع نصره فنصره نصره الله في الدنيا والأخرة فإن استطاع نصره فلم ينصره أدركه الله به في الدنيا والأخرة
 (الطبراني : المعجم الكبير)
- ٣٠ - عن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال لقيت رسول الله عليه السلام يوما فقلت يا رسول الله ما النجاة؟ فقال: يا عقبة أملك عليك لسانك ويسعك بيتك وابك على خطيبتك
 (سنن الترمذى)
- ٣١ - عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه قال لرسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم ما الغيبة؟ قال ذكرك أخاك بما يكره فقال أرأيت إن كان في أخي ما أقول، قال إن كان فيه ما تقول فقد اغتبته وإن لم يكن فيه ما تقول فقد بهته
 (سنن أبي داود)
- ٣٢ - عن سهل بن معاذ عن أبيه رضي الله عنهم أن رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال من العباد عباد لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم ولا يظهرهم ولا ينظر إليهم قالوا من أولئك يا رسول الله صلى الله عليه وآلها وسلم قال: المتبرى من والديه رغبة عنهم والمتبرى من ولده، ورجل انعم عليه قوم فكفر نعمتهم وتبرأ منهم
 (الطبراني ، المعجم الكبير)

٣٣- عن عطاء الخراسانى ان ابن عباس رضى الله عنهما قال ان رسول الله صلى الله عليه وآلہ وسلم قال: من أصبح مرضيا لوالديه أصبح له باباً مفتوحاً إلى الجنة وإن كان واحداً فواحداً، وإن أمسى مرضيا لوالديه فمثل ذلك ، وإن أصبح مسخطاً لوالديه أصبح له باباً مفتوحاً إلى النار، وإن كان واحداً فواحداً، وإن أمسى مسخطاً لوالديه فمثل ذلك ، قال ثم اتبع النبي عليه السلام: وإن ظلماه وإن ظلماه
(البخارى، الادب المفرد)

٣٤- عن عبد الله بن عمرو رضى الله عنهما قال: جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وآلہ وسلم يستاذنه في الجهاد ، فقال: أحيي والدك؟ قال: نعم ، قال ففيهما فجأده
(صحيح مسلم)

٣٥- عن محمد ابن كعب القرظى رضى الله عنه ان رسول الله عليه السلام قال: منزلة المؤمن من أهل الإيمان كمنزلة الرأس من الجسد يألم المؤمن لما أصاب أهل الإيمان كما يألم الجسد لما أصاب الرأس
(صحيح البخارى)

٣٦- عن أبي هريرة رضى الله عنه أنه قال: المؤمن مرأة المؤمن اذا رأى فيه عيباً أصلحه
(سنن أبي داود)

٣٧- قال رسول الله صلى الله عليه وآلہ وسلم : من افضل الاعمال بعد الفرائض ادخال السرور على المؤمن ، وقال رسول الله عليه السلام من لطف لاخيه في كلمة ووسع له في مجلس أو قضى له حاجة لم ينزل في ظل من الملائكة ما كذلك
(ابن المبارك : كتاب الزهد)

٣٨- عن عمرو بن العاص رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: الكبائر الإشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس (صحيح البخاري)

٣٩- عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: "كان تاجر يداين الناس فإذا رأى معسراً قال لفتياه تجاوزوا عنه لعل الله أن يتتجاوز عننا، فتجاوز الله عنه" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٤٠- عن النعمان بن بشير رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: الحلال بين والحرام بين وبينهما مشبهات لا يعلمها كثير من الناس، فمن اتقى المشبهات استبرأ الدين وعرضه ومن وقع في المشبهات كراع يرعى حول الحمى يوشك أن يوادعه، إلا وإن لكل ملك حمى، إلا إن حمى الله محارمه، إلا وإن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله وإذا فسدت فسد الجسد كله، إلا وهي القلب (صحيح البخاري)

٤١- عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رجلاً أتى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فبعث إلى نسائه فقلن: ما معنا إلا الماء، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من يضم أو يضيف هذا؟ فقال رجل من الأنصار: أنا فانتطلق به إلى امرأته، فقال: أكرم ضيف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالت: ما عندنا إلا قوت صبياني، فقال هيئي طعامك، وأصبحي سراجك ونوسبي صبيانك إذا أرادوا عشاء، فهيأت طعامها، وأصبحت سراجها ونومت صبيانها، ثم قامت كأنها تصلح سراجها فاطفأته، فجعلها يريانه أنهما يأكلان فباتا طاوتين فلما أصبح غداً إلى رسول الله فقال: "ضحك"

الله الليلة أو عجب من فعالكما" فانزل الله - "ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم
خاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٢- عن أبي أيوب الأنصاري رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال : "لَا يحل
لرجل أن يهجر أخاه فوق ثلات ليالٍ يلتقيان ، فيعرض هذا ، ويعرض هذا - وخيرهما
الذى يبدأ بالسلام" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٣- عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : ما عاب النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) طعاماً قط ، إن
إشتهاه أكله وإن أتركه (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٤- عن النعمان ابن بشير رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه
وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم ، وتعاطفهم كمثل الجسد اذا
اشتكى عضوا ، تداعى له سائر جسده بالسهر والحمد

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٥- عن أبي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: بينما رجل يمشي بطريق ،
اشتد عليه العطش ، فوجد بئرا فنزل فيها ، فشرب ثم خرج ، فإذا كلب يلهث يأكل
الثرى من العطش ، فقال الرجل: لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذي كان بلغ
بي ، فنزل بئرا فملأ خفه ، ثم امسكه بيديه ، فسقى الكلب فشكر الله له ، فغفر له ، قالوا:
يا رسول الله ، وان لنا في البهائم أجرا؟ فقال: في كل ذات كبد رطبة اجرا

(صحيح البخاري)

٣٦ - عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآلـه وسلم قال: لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح، فإنه لا يدرى، لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٧ - عن عبدالله ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وآلـه وسلم قال: عذبت إمرأة في هرّة سجنتها حتى ماتت، فدخلت فيها النار - لا هي أطعمتها، ولا سقتها اذا حبسها ولا هي تركتها تأكل من خشاش الأرض
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٨ - عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: جاءت إمرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وآلـه وسلم فقالت: يا رسول الله صلـى الله عليه وآلـه وسلم ذهب الرجال بحديثك، فاجعل لنا من نفسك يوماً نأتيك فيه تعلمـنا مما علمـك الله، فقال: "اجتمعـن في يوم كذا وكذا، في مكان كذا وكذا" فاجتمعـن، فأتاهم رسول الله صلـى الله عليه وآلـه وسلم فعلمـهن مما عـلمـه الله ثم قال: "ما منكم إمرأة تقدم بين يديـها من ولدهـا ثلاثة إلاـ كان لها حجابـا من النار" فقالـت إمرأةـ منـهن يا رسول الله! اثنـين؟ قالـ: فأعادـتها مرتـين ثم قالـ: "واثـنين، واثـنين، واثـنين"
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٣٩ - عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلـى الله عليه وآلـه وسلم: "يقول الله تعالى أنا عند ذنـبـي بيـ، وأنا معـه إذا ذـكرـنيـ، فـإنـ ذـكرـتهـ فيـ نـفـسـيـ، وإنـ ذـكرـنىـ فيـ مـلـءـ خـيـرـ مـنـهـمـ، وإنـ تـقـرـبـ إـلـىـ بـشـيرـ تـقـرـبـ إـلـىـ ذـرـاعـاـ، وإنـ تـقـرـبـ إـلـىـ ذـرـاعـاـ، تـقـرـبـ إـلـىـ باـعـاـ، وإنـ أـتـانـيـ يـمـشيـ، أـتـيـهـ هـرـولةـ
(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٥٠- عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وآلـه وسلم السـنـاعـى عـلـىـ الأـرـمـلـةـ وـالـمـسـكـينـ كـالـمـجـاهـدـ فـىـ سـبـيلـ اللهـ أـوـ القـائـمـ اللـيـلـ الصـائـمـ النـهـارـ
(صـحـيـحـ مـسـلـمـ وـصـحـيـحـ الـبـخـارـيـ)

ہدایات برائے مصنفین / مولفین کتب

- ۱۔ کتاب کے پہلے صفحے پر بسم اللہ الرحمن الرحيم مع ترجمہ ضرور درج ہو۔
- ۲۔ بیرونی سرورق نگین ہوا اور کسی موزوں تہذیبی یا ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر مجرد خیالات پیش کئے جاسکتے ہیں۔
- ۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ ہر جگہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا لکھا جائے۔ کمپیوٹر میں موجود (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا صرف ” ” نہ لکھا جائے۔
- ۴۔ صحابہ کرام کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ پورا رضی اللہ عنہ / رضی اللہ عنہما / رضی اللہ عنہم لکھا جائے صرف ” ” نہ لکھا جائے۔ اسی طرح بزرگانِ دین کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ رحمۃ اللہ علیہ لکھا جائے ” ” نہ لکھا جائے۔
- ۵۔ قرآن مجید کی ہر آیت / سورت کا حالہ ضرور شامل کیا جائے اور ترجمہ مولانا فتح محمد جalandhri کا شامل کیا جائے۔
- ۶۔ ہر سبق کے آخر پر طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق مشقی سوالات شامل کئے جائیں۔ جن میں معروفی (کثیر الانتخاب)، غیر معروفی اور نیم معروفی (مخصر جوابات) شامل کریں۔
- ۷۔ فرقہ وارانہ اور متنازع مواد بالکل شامل نہ کریں۔
- ۸۔ کتاب لکھتے وقت مصنفین کو چاہیے کہ قومی نصاب کمیٹی کے نمائندہ ارکان سے مشاورت کریں۔
- ۹۔ تصنیف کا کام ایسے اساتذہ کے سپرد کیا جائے جو متعلقہ سطح کا تدریسی تجربہ بھی رکھتے ہوں اور درسی اسماق کی تیاری مہیا کر دہ ہدایات کے مطابق کر سکتے ہوں۔
- ۱۰۔ کتاب پیش میں خط نستعلیق میں A4 کاغذ پر کمپوز کروائی جائیں۔ گرامر اور املاء کی غلطیوں سے پاک ہوں۔
- ۱۱۔ کتاب کے آخر پر ایک پیراگراف میں مصنف کا مختصر ذاتی تعارف (CV) شامل کریں۔

کمیٹی برائے قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ)

نویں تابارھویں جماعت

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی

ایم۔ اے عربی، ایم۔ اے اسلامیات اور ایم۔ او۔ ایل پنجاب یونیورسٹی، ایم۔ اے شریعہ، وفاق المدارس پاکستان، ایم۔ فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب، ایم۔ اے، پی۔ اتح۔ ڈی، انڈیانا یونیورسٹی بلومگنٹن، انڈیانا، امریکہ، ڈپلوما ان ایجوکیشن شیکنا لوجی حبیب بورقیب یونیورسٹی، ٹیولس۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

لبی۔ اے (آنزز)، ایم۔ اے عربی (گولڈ میڈلست) ایم۔ اے اسلامیات، ایم۔ او۔ ایل، پی۔ اتح۔ ڈی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ایم۔ فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب۔

سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالج) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،
سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد

ایم۔ اے اسلامیات / تاریخ اسلام، ایل ایل بی، فاضل درس نظامی، فاضل عربی پی۔ اتح۔ ڈی، یونیورسٹی آف کراچی۔

پروفیسر شعبۃ القرآن والسنۃ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،

سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی، سابق چیئرمین شعبۃ القرآن والسنۃ جامعہ کراچی۔

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی

شهادۃ العالمیہ، شیعہ وفاق المدارس پاکستان، ایم۔ اے، پی۔ اتح۔ ڈی، نارتھ کیرولاٹا یونیورسٹی، امریکہ۔

ڈائریکٹر لیسر پریج زہراء پبلی کیشن، انٹر نیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سینٹر) نارتھ کیرولاٹا یونیورسٹی یوائیس اے،

ڈائریکٹر انٹر نیشنل اسلامک ایجوکیشن بورڈ، لندن۔

ممبر اسلامی نظریاتی کنسل، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

۵۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور

ڈین شعبہ زبانہائے شرقیہ اور ثقافت
نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو ٹیچر اینڈ سائنسز، اسلام آباد۔

۶۔ ڈاکٹر ساجد علی سجافی

اسٹینٹ پروفیسر، جامعۃ الحجت، بہارہ کھو، اسلام آباد۔

۷۔ ڈاکٹر مطلوب احمد رانا

ایم۔ اے عربی و اسلامیات، ایل ایل بی پنجاب یونیورسٹی، پی۔ ایچ۔ ڈی (نمیز)، اسلام آباد۔
اسٹینٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شخوپورہ۔

۸۔ مولانا حسیم الدین

سنیئر اسلامیات ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول شادی خان، ضلع اٹک
ایم۔ اے عربی / ایم۔ اے اسلامیات۔ فاضل درس نظامی جامعہ اشرفیہ لاہور
ڈپلومہ خطابت اصول الدین (انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد)

۹۔ عبدالشکور

ایم۔ اے اسلامیات و ایم۔ اے عربی
اسٹینٹ پروفیسر گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بورے والا

نظر ثانی کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) نویں تابارھویں جماعت

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی ڈین/ صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو تجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد
۲	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج فیصل آباد، سابق ڈاکٹر یکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامیہ یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔
۳	پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد پروفیسر شعبہ اسلامیات، جناح یونیورسٹی برائے خواتین کراچی، سابق ڈاکٹر یکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر جامعہ کراچی سابق چیئرمین شعبہ القرآن والنتیہ کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔
۴	پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی ڈاکٹر یکٹر ریسرچ زہرا پبلی کیشن، انٹر نیشنل، کراچی۔ رکن اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان۔
۵	پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور ڈین و چیئرمین شعبہ عربی نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو تجز اینڈ سائنسز اسلام آباد۔
۶	مولانا محمد شفاء نجفی خطیب جامعہ مسجد الصادق، سیکٹر جی نائن ٹاؤ، اسلام آباد
۷	محمد اوریس ایجوکیشن آفیسر، وزارت تعلیم، شعبہ نصابیات، حکومت پاکستان، اسلام آباد